اس سال فروری میں لیبیا میں اسلام اور عیسائیت کے درمیان مکالمہ کے لیے جو ایک عظیم کانفرنس ہوئی تھی اس کی روئداد نوائے وقت (پاکستان) سے نقل کر کے معارف اعظم گڑھ کی اگست کی اشاعت میں طبع ہوئی ہے جو بڑی دلچسپ اور قابلِ مطالعہ ہے اس سے یہ معلوم کر کے مسلمانوں کو بے حد مسرت ہوگی کہ اس کانفرنس میں کارڈینل سرگیو پگنوڈلی جو مسیحی دنیا کی ایک عظیم شخصیت ہیں اور موجودہ پاپائے روم کے بعد اس عہدۂ جلیلہ پر انھیں کے فائز ہونے کی توقع ہے۔ چنانچہ جب وہ کانفرنس میں شرکت کے لیے تشریف لائے تو لیبیا کے سربراہِ مملکت کرنل قذافی نے خود ان کا استقبال کیا اور بڑے جوش سے انھیں خوش آمدید کہا۔ انھوں نے کانفرنس میں علانیہ فرمایا۔

"ہم سب عیسائی مسیحیت کے نام بیان الفاظ پر اظہار معذرت کرتے ہیں اور طالبِ عفو ہیں جو محمد الرسول اللہ صلوٰۃ اللہ وسلامہ علیہ کی ذات کے بارہ میں کہے جاتے رہے ہیں اس سلسلہ میں یہ معلوم کرنا بھی دلچسپی کا باعث ہوگا۔ کہ اس کانفرنس میں لبنان کے لارڈ بشپ گریگوار حداد نے تو اختتامی اجلاس کے موقع پر عیسائیوں کو خود ہی یہ دعوت پیش کر دی کہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت تسلیم کر لی جائے۔ اس موقع پر انھوں نے یہ الفاظ بطور تجویز دہرائے۔ ترجمہ: ہم گواہی دیتے ہیں کہ محمد اللہ کے رسول اور تمام انسانیت کیلئے اللہ کے نبی ہیں۔ (معارف ص ۱۲۰)

جرمنی سے ابھی حال میں قرآنیات پر مضامین و مقالات کا ایک مجموعہ شائع ہوا ہے جس کو پروفیسر رودلمی پیریٹ نے مرتب کیا ہے، مضامین انگریزی، جرمنی اور فرانسیسی تینوں زبانوں میں ہیں۔ اس مجموعہ میں ایک مقالہ جرمنی اسکالر یوحان فک کا "The originality of the Arab Prophet" کے عنوان سے ہے۔ اس مقالہ میں فاضل مقالہ نگار نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت عقیدت و ارادت کا جو والہانہ اظہار کیا ہے وہ دیکھنے اور پڑھنے سے تعلق رکھتا ہے۔